روزنامہ C.P.L 61 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 17 اپریل 2002ء 3 صفر 1423 ہجری - 17 شہادت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 85

دل سے پوچھو

حضرت وابصہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے نیکی اور گناہ کے بارہ میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا اپنے دل سے پوچھو اپنے نفس سے پوچھو- نیکی وہ ہے جس پر دل مطمئن ہو اور گناہ وہ ہے جو دل میں کھٹکے اور سینہ میں خلجان پیدا کرے- اگرچہ لوگ تجھے کچھ اور فتوے دیتے رہیں-

(مسند احمد حدیث نمبر 17320)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کے وجود میں تین قسم کی حکومت رکھی ہے ایک دماغ- دوسرا دل تیسری زبان- دماغ عقول اور براہین سے کام لیتا ہے اور اس کا یہ کام ہے کہ ہر وقت وہ ایک تراش خراش میں لگا رہتا ہے- اور نئی نئی براہین اور حجج کو سوچتا رہتا ہے- اس کے سپرد یہی خدمت ہے کہ وہ مقدمات مرتب کر کے نتائج نکالتا رہتا ہے- قلب تمام وجود کا بادشاہ ہے یہ دلائل سے کام نہیں لیتا چونکہ اس کا تعلق ملک الملوک سے ہے اس لئے کبھی صریح الہام سے کبھی خفی الہام سے اطلاع پاتا ہے یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ دماغ وزیر ہے وزیر مدبّر ہوتے ہیں اس لئے دماغ تجاویز- اسباب- دلائل- اور نتائج کے متعلق کام میں لگا رہتا ہے قلب کو ان سے کام نہیں ہے اس کے اندر اللہ تعالیٰ نے قوت حاسہ رکھی ہے جیسے چیونٹی جہاں کوئی شیرینی رکھی ہوئی ہو معاً اس جگہ پر پہنچ جاتی ہے حالانکہ اس کے لئے کوئی دلیل اس امر کی نہیں ہوتی کہ وہاں شیرینی ہے بلکہ خدا تعالیٰ نے اس میں ایک قوت حاسہ رکھی ہوئی ہوتی ہے جو اس کی رہبری کرتی ہے اسی طرح پر قلب کو چیونٹی کے ساتھ مشابہت ہے کیونکہ اس میں بھی وہ قوت حاسہ موجود ہے جو اس کی رہنمائی کرتی ہے اور وہ دلائل و براہین اور ترتیب مقدمات اور استخراج نتائج کی ضرورت نہیں رکھتا- گو یہ امر دیگر ہے کہ دماغ اس کے لئے یہ اسباب اور امور بھی بہم پہنچا دیتا ہے-

قلب کے معنے ایک ظاہری اور جسمانی ہیں اور ایک روحانی- ظاہری معنی تو یہی ہیں کہ پھرنے والا چونکہ دوران خون اسی سے ہوتا ہے اس لئے اس کو قلب کہتے ہیں روحانی طور پر اس کے یہ معنی ہیں کہ جو ترقیات انسان کرنا چاہتا ہے وہ قلب ہی کے تصرف سے ہوتی ہیں جس طرح پر دوران خون جو انسانی زندگی کے لئے ایک اشد ضروری چیز ہے اسی قلب سے ہوتا ہے اسی طرح پر روحانی ترقیوں کا اسی کے تصرف پر انحصار ہے-

بعض نادان آج کل کے فلسفی بیخبر ہیں وہ تمام عمدہ کاروبار کو دماغ سے ہی منسوب کرتے ہیں مگر وہ اتنا نہیں جانتے کہ دماغ تو صرف دلائل و براہین کا ملکہ ہے قوت متفکرہ اور حافظہ دماغ میں ہے لیکن قلب میں ایک ایسی چیز ہے جس کی وجہ سے وہ سردار ہے یعنی دماغ میں ایک قسم کا تکلف ہے اور قلب میں نہیں بلکہ وہ بلاتکلف ہے- اس لئے قلب رب العرش سے ایک مناسبت رکھتا ہے صرف قوت حاسہ کے ذریعہ دلائل و براہین کے بغیر پہچان جاتا ہے- اسی لئے حدیث شریف میں آیا ہے کہ استفت القلب یعنی قلب سے فتویٰ پوچھ لے یہ نہیں کہا کہ دماغ سے فتویٰ پوچھ لو-

الوہیت کی تار اسی کے ساتھ لگی ہوئی ہے کوئی اس کو بعید نہ سمجھے یہ بات ادق اور مشکل تو ہے مگر تزکیہ نفس کرنے والے جانتے ہیں کہ یہ مکرمات قلب میں موجود ہیں- اگر قلب میں یہ طاقتیں نہ ہوتیں تو انسان کا وجود ہی بیکار سمجھا جاتا- صوفی اور مجاہدہ کرنے والے لوگ جو تصوف اور مجاہدات کے مشاغل میں مصروف ہوتے ہیں وہ خوب جانتے ہیں کہ قلب سے روشنی اور نور کے ستون شہودی طور پر نکلتے ہوئے دیکھتے ہیں اور ایک خط مستقیم میں آسمان کو جاتے ہیں-

(ملفوظات جلد اول ص 268)

احمدیہ ہوسٹل دارالاکرام

بیوت الحمد کالونی ربوہ میں داخلہ

دارالاکرام احمدیہ ہوسٹل بیوت الحمد کالونی ربوہ میں نئے سال کیلئے داخلہ کا اعلان کر دیا گیا ہے- وہ تمام احمدی احباب جو اپنے بچوں کو ربوہ کے تعلیمی ادارہ جات میں تعلیم دلوانا چاہتے ہیں لیکن رہائش کے مسئلہ سے دوچار ہیں وہ جلد از جلد سپرنٹنڈنٹ صاحب دارالاکرام احمدیہ ہوسٹل سے رابطہ کریں- واضح ہو کہ صرف آٹھویں کلاس سے لے کر انٹرمیڈیٹ تک کے بچے ہوسٹل میں داخلہ کے اہل ہونگے اور یہ ہوسٹل صرف طلباء کیلئے ہے- (تعلیمی ادارہ میں داخلہ کروانے کی تمام تر ذمہ داری والدین کی ہوگی) مطبوعہ داخلہ فارم ہوسٹل سے حاصل کیا جا سکتا ہے- نامکمل درخواستیں وصول نہ کی جائیں گی- مزید تفصیلات کیلئے ہوسٹل سپرنٹنڈنٹ سے رابطہ فرمادیں

فون ہوسٹل دارالاکرام- 04524-213307

(نظارت تعلیم)

ٹریننگ پروگرام

میڈیکل ٹرانسکرپشن

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی طرف سے میڈیکل ٹرانسکرپشن کا ایک ٹریننگ پروگرام مورخہ یکم جون 2002ء سے شروع کیا جا رہا ہے روزانہ شام کے وقت 4 گھنٹے تدریس ہوا کرے گی- اور 5 ماہ میں یہ کورس مکمل ہوگا- فیس نہایت مناسب ہوگی- کورس میں شرکت کیلئے ایسے احمدی طلبہ و طالبات درخواست دے سکتے ہیں جو

- کم از کم ایف ایس سی (ترجیحاً پری میڈیکل) ہوں
- کمپیوٹر کی بنیادی معلومات رکھتے ہوں
- انگریزی زبان خصوصاً Spoken English اچھی طرح سمجھ سکتے ہوں- خواہشمند افراد اسناد کی نقول کے ہمراہ اپنی درخواستیں مکرم صدر صاحب جماعت یا مکرم امیر صاحب کی تصدیق سے 16 مئی 2002ء تک مرکز ارسال فرمادیں- موزوں امیدواروں کا انتخاب بذریعہ انٹری ٹیسٹ و انٹرویو ہوگا جو مورخہ 19 مئی بروز اتوار کانفرنس ہال بلڈ بینک ایوان محمود میں لیا جائے گا-

(مہتمم صنعت وتجارت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

جماعت احمدیہ کینیا کا 24واں جلسہ سالانہ

رپورٹ: بشارت احمد طاہر مربی سلسلہ کینیا

امسال خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کینیا کا جلسہ سالانہ 24 تا 26 دسمبر 2002 بمقام شیانڈا (Shianda) منعقد ہوا جس میں ملک کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی جماعتوں کے علاوہ چار ہمسایہ ممالک تنزانیہ، یوگنڈا، ایتھوپیا اور روانڈا سے بھی احباب جماعت نے شرکت کی۔

شیانڈا ویسٹرن ریجن کا ایک چھوٹا سا گاؤں ہے جہاں کافی پرانی اور مشہور و مضبوط جماعت ہے۔ یہاں بیت الذکر اور مشن ہاؤس کے علاوہ ایک کلینک بھی ہے جس کا سنگ بنیاد خود حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے دورہ کینیا 1988ء کے دوران رکھا۔ مکرم ڈاکٹر ریاض الحسن صاحب لمبے عرصہ سے یہاں مصروف خدمت ہیں۔

تمام انتظامات احسن طریقے سے ہو گئے اور تمام ضرورتیں قریبی شہر ممباسا سے پوری ہو گئیں۔ تاہم اس کے لئے بہت زیادہ محنت کرنی پڑی جس کے لئے مکرم مقصود احمد منیب صاحب مربی شیانڈا اور ان کی ٹیم نے مسلسل کئی ہفتے کام کیا۔ ان کی معاونت کے لئے ہیڈکوارٹر نیروبی سے خاکسار (بشارت احمد طاہر) اور بعدہ مکرم محمد طفیل گھمن صاحب مربی سلسلہ نکورو (Nakuru) ریجن کو بھی کئی دن پیشتر شیانڈا بھجوا دیا گیا تھا۔ علاوہ ازیں اردگرد کی جماعتوں سے بھی احباب کی کثیر تعداد روزانہ کام کے لئے آ جاتی تھی جس سے بفضل خدا سب انتظامات بخوبی مکمل ہو گئے۔

مہمانوں کی رہائش کے لئے مشن ہاؤس، ڈاکٹر ہاؤس اور ہسپتال کے علاوہ ''لوبینو'' ہائی سکول کے بورڈنگ ہاؤس میں موسمی لحاظ سے نہایت موزوں اور کافی بندوبست کیا گیا تھا۔ اس علاقہ میں پانی کا حصول خاصا مشکل ہے جب کہ پانی بنیادی ضرورت ہے۔ ایک غیر از جماعت دوست کے تعاون سے یہ مسئلہ بھی بخوبی حل ہو گیا اور ہمہ وقت ایک ٹینکر پانی کی فراہمی میں مصروف رہا اور کسی قسم کی کوئی مشکل پیش نہ آئی۔

جلسہ میں مہمانوں کو مدعو کرنے کے لئے دعوتی کارڈز چھپوائے گئے جو علاقہ کے تمام سیاسی، سماجی اور مذہبی لیڈروں، غیر حکومتی عہدیداروں کو بھی دئے گئے۔ اکثر کارڈ دستی دئے گئے اور اس طرح عندالملاقات جماعت کے تعارف اور دعوت الی اللہ کا بھی موقع ملا۔

پہلا دن

24 دسمبر جلسہ کا پہلا دن تھا۔ دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جو خاکسار نے پڑھائی۔ نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد مکرم عبداللہ حسین جمعہ صاحب مربی سلسلہ نے درس قرآن کریم دیا۔ سارا دن مہمانوں کی آمد کا سلسلہ جاری رہا۔ دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر اور عصر کے بعد مکرم امیر صاحب نے جلسہ میں مدعو کمشنر، میئر ممباسا اور دیگر معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا جس کے بعد لوائے احمدیت اور کینیا کا قومی پرچم لہرایا گیا۔ جلسہ کا باقاعدہ آغاز تین بجے سہ پہر تلاوت کلام پاک سے ہوا جو خاکسار (بشارت احمد طاہر) نے کی۔ اس کے بعد مکرم طاہر احمد صاحب نومبائع نے سواحیلی نظم نہایت خوبصورت انداز میں پیش کی جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ کا پیغام انگریزی زبان میں پڑھ کر سنایا گیا جس میں پیارے آقا نے جلسہ کے تمام شرکاء کو محبت بھرے سلام کے علاوہ جلسہ کی کامیابی، بنی نوع انسان کی ہمدردی اور عالمی امن کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار فرمایا تھا۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے اختصار کے ساتھ عالمگیر جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا اور جماعتی خدمات کا ذکر کیا۔ نیز جماعت کی ترقیات، اس کے نیک اور پرامن مقاصد کے علاوہ خصوصاً کینیا میں جماعت کے قیام اور خدمت انسانیت کا بھی ذکر کیا۔

مکرم امیر صاحب کے خطاب کے بعد مہمان خصوصی جناب Peetar. Kialue ڈسٹرکٹ کمشنر نے خطاب کیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں بنی نوع انسان کیلئے جماعت احمدیہ کی خدمات اور خصوصاً افریقہ میں جماعت کی تعلیمی، طبی اور مذہبی خدمات کو سراہتے ہوئے اسے تمام لوگوں کے لئے نیک اور قابل تقلید نمونہ قرار دیا اور تمام حاضرین سے اپیل کی کہ وہ قومی اور ملکی مفاد کے لئے اسی روح سے مل جل کر کام کریں۔

آپ کے ساتھ صوبائی انتظامیہ کے اہم عہدیداران کے علاوہ متعدد عوامی نمائندگان بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں ممباسا کے ڈسٹرکٹ آفیسر OCS,D.O، ممباسا شہر کی میئر صاحبہ اور متعدد چیفس بھی شریک جلسہ تھے۔ شرکاء جلسہ نے ان تمام معزز مہمانوں کا تعارف کروانے کے بعد انہیں باری باری اظہار خیال کا موقع بھی دیا گیا۔ اس کے بعد مکرم بکری عبیدی کلوٹا صاحب مربی سلسلہ تنزانیہ نے ''مشرقی افریقہ میں احمدیت'' کے موضوع پر اپنے مخصوص اور دلکش انداز میں تقریر کی جسے تمام حاضرین نے نہایت دلچسپی سے سنا۔ آپ نے مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی سو سالہ تاریخ کے چیدہ چیدہ اور اہم واقعات خصوصاً عیسائی مناد ڈاکٹر بلی گراہم اور مولوی لال حسین اختر سے احمدی مربیان کے مقابلوں اور احمدیوں کی ان کے مقابل پر شاندار فتح کا ذکر کیا۔ نیز آپ نے مشرقی افریقہ میں احمدیت کی ترقی کے لئے مرحوم شیخ مبارک احمد صاحب اور مکرم شیخ عمری عبیدی صاحب مرحوم کی انتھک اور مخلصانہ کوششوں کو بھی بیان کیا۔

بعدہ مکرم امیر صاحب کینیا نے صوبائی کمشنر اور میئر آف ممباسا کو انگریزی ترجمہ قرآن کریم اور حضور انور ایدہ اللہ کی کتاب "Revelation Rationality, Knowledge and Truth" کا تحفہ پیش کیا جسے معزز مہمانوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔ اس کے بعد یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا دن

25 دسمبر جلسہ کا دوسرا دن تھا۔ نماز تہجد و فجر کے بعد مکرم مظفر احمد درانی صاحب امیر و مشنری انچارج تنزانیہ نے درس قرآن کریم دیا۔ ساڑھے نو بجے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم اے ایم گاکوریا سابق نائب امیر کینیا نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد عزیزان ثمر احمد اور قمر احمد نے حضرت مسیح موعود کے عربی قصیدہ سے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھے۔ بعدہ مکرم مظفر احمد صاحب درانی امیر و مشنری انچارج تنزانیہ نے ''برکات خلافت از روئے قرآن کریم و احادیث'' کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اور اس حوالہ سے جماعت احمدیہ کی شاندار ترقیات کا بھی ذکر کیا۔ ان کے بعد مکرم عبداللہ حسین جمعہ صاحب مربی سلسلہ کینیا نے ''صداقت مسیح موعود از روئے قرآن کریم و بائبل'' کے عنوان پر نہایت دلچسپ پیرایہ میں تقریر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کی صداقت بیان کی۔

اس اجلاس کی آخری تقریر صدر جلسہ مکرم گاکوریا صاحب کی تھی۔ آپ نے نماز کی اہمیت نہایت مؤثر اور دلنشین انداز میں بیان کرتے ہوئے اسے نئی نسلوں اور نومبایعین کی تربیت کا بہترین ذریعہ قرار دیا۔ اس کے بعد یہ اجلاس ختم ہوا۔

نماز اور کھانے کے وقفہ کے بعد لجنہ اماء اللہ کا الگ اجلاس ہوا جس کی صدارت قائم مقام صدر لجنہ اماء اللہ کینیا مکرمہ بلقیس چیمہ صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیا نے کی۔ اس سے پہلے مستورات مردانہ جلسہ گاہ سے نشر ہونے والے پروگرام میں شامل رہیں۔

مردانہ جلسہ گاہ میں دوسرا مشترکہ اجلاس چار بجے سہ پہر شروع ہوا جس کی صدارت مکرم محمد یاسین ربانی صاحب امیر و مربی انچارج یوگنڈا نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم یوسف عثمان کامبا اولایا صاحب مربی سلسلہ تنزانیہ نے نہایت دلچسپ تقریر کی۔ آپ کا موضوع تھا ''نماز باجماعت کا قیام'' بعدہ مکرم فیض احمد صاحب زاہد مربی سلسلہ ممباسہ نے ''دین میں بیت الذکر کی اہمیت اور تعمیر بیوت الذکر میں جماعت احمدیہ کی مساعی'' کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے عالمی سطح پر تعمیر بیوت الذکر میں جماعت احمدیہ کی کوششوں کا ذکر کرنے کے بعد کینیا میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ تعمیر ہونے والی بیوت الذکر اور اس سلسلہ میں جماعتی کوششوں اور قربانیوں کا ذکر کیا۔ احباب جماعت کی قربانیوں اور اخلاص کے ایمان افروز واقعات سن کر حاضرین کے دل حمد باری تعالیٰ سے بھر گئے اور جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔

اس کے بعد مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔ مکرم وسیم احمد صاحب چیمہ امیر کینیا کے علاوہ مکرم مظفر احمد صاحب درانی امیر تنزانیہ، مکرم بکری عبیدی کلوٹا صاحب، مکرم عبداللہ حسین جمعہ صاحب اور مکرم جمیل احمد صاحب مربیان سلسلہ نے حاضرین کے سوالوں کے جواب دئے جس کے بعد یہ اجلاس ختم ہوا۔

تیسرا دن

26 دسمبر جلسہ کا آخری دن تھا۔ نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد مکرم اے ایم گاکوریا صاحب نے درس قرآن کریم دیا۔

اجلاس کی کارروائی کا آغاز ساڑھے آٹھ بجے صبح ہوا۔ اجلاس کی صدارت مکرم رشید احمد دبار صاحب نے کی۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مکرم عبداللہ حسین جمعہ صاحب مربی کینیا نے تقریر کی جس کے بعد مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب مربی سلسلہ نے ''نظام جماعت'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اجلاس ہذا میں مختلف سکولوں کے اساتذہ اور ہیڈ ماسٹر صاحبان تشریف لائے ہوئے تھے۔ مکرم امیر صاحب نے ان کے تعارف کے بعد ان کے مخلصانہ تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ نیز آپ نے تمام ضلعی انتظامیہ خصوصاً پولیس کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے جلسہ کے ایام میں خصوصاً رات کے وقت سیکورٹی کا بہترین بندوبست کیا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے بتایا کہ امسال جلسہ کی حاضری 2530 رہی جو گزشتہ سال سے دوگنی ہے۔ اور اس میں پندرہ سو نو مبایعین ہیں۔

اس کے بعد مکرم مقصود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ شیانڈا نے جلسہ کے انتظامات کے سلسلہ میں احباب جماعت اور دیگر مخلصین کے بھرپور تعاون کا شکریہ ادا کیا اور جلسہ کی کامیابی پر مبارکباد دی۔ بعدہ مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا اور شرکاء جلسہ کو الوداع کہا اور دعا کروائی۔

اس جلسہ کی تمام کارروائی کینیا کی قومی زبان سواحیلی میں ہوئی جس سے سامعین کی دلچسپی میں اضافہ ہوا اور انہیں جملہ تقاریر کو سمجھنے میں آسانی ہوئی۔ یہاں یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ اس جلسہ سے دو دن قبل مکرم نور اللہ خان صاحب اور مکرم بشارت احمد قمر صاحب مربیان سلسلہ پاکستان سے کینیا پہنچے تھے۔ دونوں مربیان جلسہ کی کارروائی میں شامل ہوئے اور جلسہ کے انتظامات کے سلسلہ میں انہوں نے مفوضہ فرائض بھی نہایت خوش اسلوبی سے ادا کئے۔ اس طرح ان دونوں مربیان کی آمد ہمارے لئے بہت مفید ثابت ہوئی۔

(الفضل انٹرنیشنل 29 مارچ 2002ء)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مذاہب عالم اور جنگ کے احکام

محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر

ویدوں کی تعلیم

وسط ایشیا کے آریہ قبائل نے 15 سو ق م کے لگ بھگ جب قدیم ہندوستان پر جارحانہ یلغار کی اس وقت ان کی ذہنی اور قلبی کیفیت وید کی ان عبارتوں سے ظاہر ہوتی ہے۔

''اے اگنی تیرے دولت مند پوجاری بہت خوراک حاصل کریں...... ایسا ہو کہ ہم لڑائیوں میں اپنے دشمنوں سے لوٹ حاصل کریں''۔

''اے خوبصورت اور طاقتور اندر ہر ایک کو جو ہمیں گالی دیتا ہے غارت کر۔ ہر ایک کو جو ہمیں نقصان پہنچاتا ہے قتل کر''۔

''اے اندر اور اگنی بجر گھمانے والو۔ شہروں کے غارت کرنے والو ہمیں دولت عطا کرو لڑائیوں میں ہماری مدد کرو''۔

''تو اے اندر فتح کرتا ہے لیکن لوٹ کو نہیں روکتا چھوٹی چھوٹی لڑائیوں میں اور بڑی سخت لڑائیوں میں ہم تجھے اے خونخوار میگواھن اپنی حفاظت کیلئے تیز کرتے ہیں''۔

''اے اجیت اندر ایسی لڑائیوں میں ہماری حفاظت کر جہاں سے بہت لوٹ ہمارے ہاتھ آوے''۔

''اے روشن اگنی ہمارے دشمنوں کو جلا دے''۔

(رگ وید م)

بائبل کی تعلیم

استثناء باب 7 میں لکھا ہے۔

''جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اس ملک میں جس پر قبضہ کرنے کے لئے تو جا رہا ہے پہنچاوے اور تیرے آگے سے ان بہت سی قوموں کو یعنی حتیوں اور جرجاسیوں اور اموریوں اور کنعانیوں اور فرزیوں اور حدیوں اور یبوسیوں کو جو ساتوں قومیں تجھ سے بڑی اور زور آور ہیں نکال دے اور جب خداوند تیرا خدا ان کو تیرے آگے شکست دلائے اور تو ان کو مار لے تو تو ان کو بالکل نابود کر ڈالنا تو ان سے کوئی عہد نہ باندھنا اور نہ ان پر رحم کرنا تو ان سے بیاہ شادی بھی نہ کرنا...... ان کے مذبحوں کو ڈھا دینا ان کے ستونوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دینا اور ان کی یسیرتوں کو کاٹ ڈالنا اور ان کی تراشی ہوئی مورتیں آگ میں جلا دینا...... تو ان سب قوموں کو جن کو خداوند تیرا خدا تیرے قابو میں کر دے گا نابود کر ڈالنا تو ان پر ترس نہ کھانا۔ (استثناء باب 7)

استثناء باب 12 میں لکھا ہے:

''جہاں جہاں وہ قومیں جن کے تم وارث ہو گے اونچے اونچے پہاڑوں پر اور ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے اپنے دیوتاؤں کی پوجا کرتی تھیں تم ان کے مذبحوں کو ڈھا دینا اور ان کے ستونوں کو توڑ ڈالنا اور ان کی یسیرتوں کو آگ لگا دینا اور ان کے دیوتاؤں کی کھدی ہوئی مورتوں کو کاٹ کر گرا دینا اور اس جگہ سے ان کے نام تک کو مٹا ڈالنا۔

(استثناء باب 12 آیت 2 تا 5)

استثناء باب 13 میں لکھا ہے:

اور جو شہر خداوند تیرے خدا نے تجھ کو رہنے کو دئے ہیں اگر ان میں سے کسی کے بارے میں تو یہ افواہ سنے کہ چند خبیث آدمیوں نے تیرے ہی بیچ سے نکل کر اپنے شہر کے لوگوں کو یہ کہہ کر گمراہ کر دیا ہے کہ چلو ہم اور معبودوں کی جن سے تم واقف نہیں پوجا کریں تو تو دریافت اور خوب تفتیش کر کے پتا لگانا اور دیکھ اگر یہ سچ ہو اور قطعی یہی بات نکلے کہ ایسا مکروہ کام تیرے درمیان کیا گیا تو تو اس شہر کے باشندوں کو تلوار سے ضرور قتل کر ڈالنا اور وہاں کا سب کچھ چوپائے وغیرہ تلوار ہی سے نیست و نابود کر دینا اور وہاں کی ساری لوٹ کو تنکا تنکا خداوند اپنے خدا کے حضور آگ سے جلا دینا اور وہ ہمیشہ کو ایک ڈھیر سا پڑا رہے اور پھر کبھی بنایا نہ جائے۔

(استثناء باب 13 آیت 12 تا 17)

استثناء باب 20 میں لکھا ہے:

جب تو کسی شہر سے جنگ کرنے کو اس کے نزدیک پہنچے تو پہلے اسے صلح کا پیغام دینا اور اگر وہ تجھ کو صلح کا جواب دے اور اپنے پھاٹک تیرے لئے کھول دے تو وہاں کے سب باشندے تیرے باجگوار بن کر تیری خدمت کریں اور اگر وہ تجھ سے صلح نہ کرے بلکہ تجھ سے لڑنا چاہے تو تو اس کا محاصرہ کرنا اور جب خداوند تیرا خدا اسے تیرے قبضہ میں کر دے تو وہاں کے ہر مرد کو تلوار سے قتل کر ڈالنا لیکن عورتوں اور بال بچوں اور چوپایوں اور اس شہر کے سب مال اور لوٹ کو اپنے لئے رکھ لینا اور تو اپنے دشمنوں کی اس لوٹ کو جو خداوند تیرے خدا نے تجھ کو دی ہو کھانا ان سب شہروں کا یہی حال کرنا جو تجھ سے بہت دور ہیں اور ان قوموں کے شہر نہیں ہیں پر ان قوموں کے شہروں میں جن کو خداوند تیرا خدا میراث کے طور پر تجھ کو دیتا ہے کسی ذی نفس کو جیتا نہ بچا رکھنا بلکہ تو ان کو یعنی حتی۔ اموری۔ اور کنعانی اور فرزی اور حوی اور یبوسی قوموں کو جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھ کو حکم دیا ہے بالکل نیست کر دینا۔

(استثناء باب 20 آیت 10 تا 18)

استثناء باب 2 میں لکھا ہے:

خداوند نے مجھ سے کہا دیکھ میں سیحون اور اس کے ملک کو تیرے ہاتھ میں حوالہ کرنے کو ہوں سو تو اس پر قبضہ کرنا شروع کر تا کہ وہ تیری میراث ٹھہرے تب سیحون اپنے سب آدمیوں کو لے کر ہمارے مقابلہ میں نکلا اور جنگ کرنے کے لئے یہض میں آیا اور خداوند خدا نے اسے ہمارے حوالہ کر دیا اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹوں کو اور اس کے سب آدمیوں کو مار لیا اور ہم نے اسی وقت اس کے سب شہروں کو لے لیا اور ہر آباد شہر کو عورتوں اور بچوں سمیت بالکل نابود کر دیا اور کسی کو باقی نہ چھوڑا لیکن چوپایوں کو اور شہروں کے مال کو جو ہمارے ہاتھ لگا ہم نے اپنے لئے رکھ لیا۔

(استثناء باب 2 آیت 31 تا 35)

استثناء باب 3 میں لکھا ہے:

ارجوب کا سارا ملک جو بسن میں عوج کی سلطنت میں شامل تھا اور اس میں ساٹھ شہر تھے ہمارے قبضہ میں آیا یہ سب شہر فصیل دار تھے اور ان کی اونچی اونچی دیواریں اور پھاٹک اور بینڈے تھے ان کے علاوہ بہت سے ایسے قصبے بھی ہم نے لے لئے جو فصیل دار نہ تھے۔ اور جیسا ہم نے حسبون کے بادشاہ سیحون کے ہاں کیا ویسا ہی ان سب آباد شہروں کو مع عورتوں اور بچوں کے بالکل نابود کر ڈالا۔ لیکن سب چوپایوں اور شہروں کے مال کو لوٹ کر ہم نے اپنے لئے رکھ لیا۔

(استثناء باب 3 آیت 5 تا 7)

قضاۃ کی کتاب میں لکھا ہے:

''اور اسرائیل کے لوگوں نے مصفاہ میں قسم کھا کر کہا تھا کہ ہم میں سے کوئی اپنی بیٹی کسی بن یامینی کو نہ دے گا اور لوگ بیت ایل میں آئے اور شام تک وہاں خدا کے آگے بلند آواز سے زار زار روتے رہے اور انہوں نے کہا اے خداوند اسرائیل کے خدا اسرائیل میں ایسا کیوں ہوا کہ اسرائیل میں سے آج کے دن ایک قبیلہ کم ہو گیا اور دوسرے دن وہ لوگ صبح سویرے اٹھے اور اس جگہ ایک مذبح بنا کر سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں گزرانیں اور بنی اسرائیل کہنے لگے کہ اسرائیل کے سب قبیلوں میں ایسا کون ہے جو خداوند کے حضور جماعت کے ساتھ نہیں آیا کیونکہ انہوں نے سخت قسم کھائی تھی کہ جو خداوند کے حضور مصفاہ میں حاضر نہ ہو گا وہ ضرور قتل کیا جائے گا سو بنی اسرائیل اپنے بھائی بن یامین کی وجہ سے پچھتائے اور کہنے لگے کہ آج کے دن بنی اسرائیل کا ایک قبیلہ کٹ گیا اور وہ جو باقی رہے ہیں ہم ان کے لئے بیویوں کی نسبت کیا کریں۔ کیونکہ ہم نے تو خداوند کی قسم کھائی ہے کہ ہم اپنی بیٹیاں ان کو نہیں بیاہیں گے سو وہ کہنے لگے کہ بنی اسرائیل میں سے وہ کون سا قبیلہ ہے جو مصفاہ میں خداوند کے حضور نہیں آیا؟ اور دیکھو لشکر گاہ میں جماعت میں شامل ہونے کے لئے یبیس جلعاد سے کوئی نہیں آیا تھا کیونکہ جب لوگوں کا شمار کیا گیا تو یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے وہاں کوئی نہ ملا۔ تب جماعت نے بارہ ہزار سورما روانہ کئے اور ان کو حکم دیا کہ جا کر یبیس جلعاد کے باشندوں کو عورتوں اور بچوں سمیت قتل کر دو اور جو تم کو کرنا ہو گا وہ یہ ہے کہ سب مردوں کو اور ایسی عورتوں کو جو مرد سے واقف ہو چکی ہوں ہلاک کر دینا اور ان کو یبیس جلعاد کے باشندوں میں چار سو کنواری عورتیں ملیں اور جو مرد سے ناواقف اور اچھوتی تھیں اور وہ ان کو ملک کنعان میں سیلا کی لشکر گاہ میں لے آئے۔

تب ساری جماعت نے بن یامین کو جو امون کی چٹان میں تھے کہلا بھیجا اور سلامتی کا پیغام ان کو دیا تب بن یامینی لوٹے اور انہوں نے وہ عورتیں ان کو دے دیں جن کو انہوں نے یبیس جلعاد کی عورتوں میں سے زندہ بچایا ہوا تھا پر وہ ان کے لئے بس نہ ہوئیں اور لوگ بن یامین کی وجہ سے پچھتائے اس لئے کہ خداوند نے اسرائیل کے قبیلوں میں رخنہ ڈال دیا تھا۔

تب جماعت کے بزرگ کہنے لگے کہ ان کے لئے جو بچ رہے ہیں بیویوں کی نسبت ہم کیا کریں کیونکہ بنی بن یامین کی سب عورتیں نابود ہو گئیں؟ سو انہوں نے کہا کہ بنی بن یامین کے باقی ماندہ لوگوں کے لئے میراث ضروری ہے تا کہ اسرائیل میں سے ایک قبیلہ مٹ نہ جائے تو بھی ہم تو اپنی بیٹیاں ان کو بیاہ نہیں سکتے۔ کیونکہ بنی اسرائیل نے یہ کہہ کر قسم کھائی تھی کہ جو کسی بن یامینی کو بیٹی دے وہ ملعون ہو پھر وہ کہنے لگے دیکھو سیلا میں جو بیت ایل کے شمال میں اور اس شاہراہ کی مشرقی سمت میں ہے جو بیت ایل سے سکم کو جاتی ہے اور مبونہ کے جنوب میں ہے سال بہ سال خداوند کی ایک عید ہوتی ہے تب انہوں نے بنی بن یامین کو حکم دیا کہ جاؤ اور تاکستانوں میں گھات لگائے بیٹھے رہو اور دیکھتے رہنا کہ اگر سیلا کی لڑکیاں ناچ ناچنے کو نکلیں تو تم تاکستانوں میں سے نکل کر سیلا کی لڑکیوں میں سے ایک ایک بیوی اپنے اپنے لئے پکڑ لینا اور بن یامین کے ملک کو چل دینا اور جب ان کے باپ یا بھائی ہم سے شکایت کرنے کو آئیں گے تو ہم ان سے کہہ دیں گے کہ ان کو مہربانی سے ہمیں عنائت کرو کیونکہ اس لڑائی میں ہم ان میں سے ہر ایک کے لئے بیوی نہیں لائے اور تم نے ان کو اپنے آپ نہیں دیا ورنہ تم گناہ گار ہوتے غرض بن یامین نے ایسا ہی کیا اور اپنے شمار کے موافق ان میں سے جو ناچ رہی تھیں جن کو پکڑ کر لے بھاگے اور ان کو بیاہ لیا۔

(قضاۃ باب 21 آیت 1 تا 24)

مرقس کی انجیل میں لکھا ہے:

''دوسرے دن جب وہ بیت عنیاہ سے نکلے تو اسے

بھوک لگی اور وہ دور سے انجیر کا ایک درخت جس میں پتے تھے دیکھ کر گیا کہ شاید اس میں کچھ پائے مگر جب اس کے پاس پہنچا تو پتوں کے سوا کچھ نہ پایا کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا اس نے اس سے کہا کہ آئندہ کوئی تجھ سے کبھی پھل نہ کھائے اور اس کے شاگردوں نے سنا......

پھر صبح کو جب وہ ادھر سے گزرے تو اس انجیر کے درخت کو جڑ تک سوکھا ہوا دیکھا پطرس کو وہ بات یاد آئی اور اس سے کہنے لگا اے ابی دیکھ یہ انجیر کا درخت جس پر تو نے لعنت کی تھی سوکھ گیا ہے"۔

(مرقس باب 11 آیت 12 تا 21)

متی کی انجیل میں لکھا ہے:

"جب وہ اس پار گدرینیوں کے ملک میں پہنچا تو دو آدمی جن میں بدروحیں تھیں۔ قبروں سے نکل کر اس سے ملے وہ ایسے تندمزاج تھے کہ کوئی اس رستہ سے گزر نہیں سکتا تھا اور دیکھو انہوں نے چلا کر کہا اے خدا کے بیٹے ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو اس لئے آیا ہے کہ وقت سے پہلے ہمیں عذاب میں ڈالے؟ ان سے کچھ دور بہت سے سوروں کا غول چر رہا تھا پس بدروحوں نے اس کی منت کر کے کہا کہ اگر تو ہم کو نکالتا ہے تو ہمیں سوروں کے غول میں بھیج دے اس نے ان سے کہا جاؤ وہ نکل کر سوروں کے اندر چلی گئیں اور دیکھو سارا غول کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور پانی میں ڈوب مرا اور چرانے والے بھاگے اور شہر میں جا کر سب ماجرا اور ان کا احوال جن میں بدروحیں تھیں بیان کیا اور دیکھو سارا شہر یسوع سے ملنے کو نکلا اور اسے دیکھ کر منت کی کہ ہماری سرحدوں سے باہر چلا جا۔

(متی باب 8 آیت 27 تا 34)

قرآن کریم اور احکام جنگ

سورۃ بقرہ میں ہدایت ہے کہ اللہ کی راہ میں صرف ان سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں اور زیادتی نہ کرو یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(آیت نمبر 191)

اور اگر مخالفین جنگ سے باز آجائیں تو یقیناً اللہ بہت مغفرت کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(آیت نمبر 193)

اور تم ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کی خاطر ہو جائے پس اگر وہ باز آ جائیں تو ظالموں کے علاوہ کسی پر زیادتی نہیں کرنی۔

(آیت نمبر 194)

تم پر قتال فرض کیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناپسند ہے۔

(آیت نمبر 217)

دین میں کوئی جبر نہیں یقیناً ہدایت گمراہی سے کھل کر نمایاں ہو چکی۔ (آیت نمبر 257)

سورۃ النساء میں اس طرف توجہ دلائی ہے کہ آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اب بس مردوں عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو کمزور پا کر دبا لئے گئے ہیں اور فریاد کر رہے ہیں کہ خدایا ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی و مددگار پیدا کر دے۔ (آیت نمبر 76)

اللہ کی راہ میں لڑو تم اپنی ذات کے سوا کسی اور کے لئے ذمہ وار نہیں؟ اور مومنوں کو ترغیب دو۔ بعید نہیں کہ اللہ ان لوگوں کی جنگ روک دے جنہوں نے کفر کیا۔

(آیت نمبر 85)

اگر منافقین تم سے الگ رہیں اور تم سے لڑائی نہ کریں اور تمہیں امن وصلح کا پیغام دیں تو پھر اللہ نے ان کے خلاف تمہیں کوئی جواز نہیں بخشا ہے ہاں اگر وہ تمہیں نہ چھوڑیں اور تمہیں امن وصلح کا پیغام نہ دیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو ان کو پکڑو اور ان کو قتل کرو۔

(آیت نمبر 91,90)

جہاں کہیں تم انہیں پاؤ یہی وہ لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تمہیں کھلی کھلی حجت عطا کی ہے۔ سورۃ الانفال میں کفار کی ان کوششوں کا ذکر ہے جب آپ کے متعلق سازشیں کر رہے تھے کہ آپؐ کو قید کر دیں یا قتل کر دیں یا وطن سے نکال دیں وہ بھی تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر کر رہا تھا اور اللہ تدبیر کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ اس سورۃ میں یہ بھی ارشاد ہے کہ ان سے اس وقت تک قتال جاری رکھو یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین خالصۃً اللہ کے لئے ہو جائے پس اگر وہ باز آجائیں تو یقیناً اللہ اس پر جو وہ عمل کرتے ہیں گہری نظر رکھنے والا ہے۔

سورۃ الانفال میں ان مخالفین جن سے معاہدات کئے جاتے تھے کے متعلق یہ بیان ہے کہ وہ بار بار اپنے عہد توڑتے ہیں اور ڈرتے نہیں اس لئے جنگ کی سختی کے مورد ہونے چاہئیں۔

وہ مخالفین جو صلح کی طرف مائل ہوں تو آپؐ بھی صلح کی طرف مائل ہوں اور اللہ پر توکل کریں وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے اگر وہ مخالف آپؐ کو دھوکہ دینے کا ارادہ کریں تو یقیناً اللہ آپؐ کیلئے کافی ہے۔ (آیت نمبر 62)

سورۃ توبہ میں تاکید کی گئی ہے کہ جن مشرکین نے تم سے معاہدہ کیا اور کوئی عہد شکنی نہیں کی اور تمہارے خلاف کسی کی مدد بھی نہیں کی تم ان کے ساتھ طے کردہ مدت تک معاہدہ پورا کرو۔ (آیت نمبر 4)

نیز یہ بھی ہدایت ہے اگر مشرکوں میں کوئی تجھ سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دو یہاں تک کہ وہ کلام الٰہی سن لے اور پھر اسے اس کی محفوظ جگہ تک پہنچا دو۔

(آیت نمبر 6)

اس سورۃ میں یہ فیصلہ کن ارشاد ہے کہ کیا تم ایسی قوم سے لڑائی نہیں کرو گے جو اپنی قسمیں توڑ بیٹھے ہیں اور رسول کو وطن سے نکال دینے کا تہیہ کئے ہوئے ہیں اور وہی ہیں جنہوں نے زیادتی کا آغاز تم پر کیا۔

(آیت نمبر 13)

سورۃ الحج میں جہاد کے مسئلہ کو خوب کھول دیا گیا ہے کہ ان لوگوں کو جن کے خلاف قتال کیا جا رہا ہے (قتال کی) اجازت دی گئی ہے کیونکہ ان پر ظلم کئے گئے اور یقیناً اللہ ان کی مدد پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

(آیت نمبر 40)

وہ لوگ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکالا گیا محض اس بناء پر کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے اور اگر اللہ کی طرف سے لوگوں کو دفاع بعض کا بعض کے ذریعہ نہ کیا جائے تو راہب خانے اور مسیحی گرجے اور یہودی معابد اور مساجد جن میں بکثرت اللہ کا نام لیا جاتا ہے منہدم کر دی جاتیں۔ اور یقیناً اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے۔

(آیت نمبر 41)

اور سورۃ الممتحنہ میں اس مضمون کو خوب واضح کر دیا گیا ہے کہ اللہ تمہیں ان سے منع نہیں کرتا جنہوں نے تم سے دین کے معاملہ میں قتال نہیں کیا اور نہ تمہیں اپنے گھروں سے نکالا کہ تم ان سے حسن سلوک کرو اور ان سے انصاف کے ساتھ پیش آؤ۔ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اللہ تمہیں محض ان لوگوں کے بارہ میں منع کرتا ہے جنہوں نے دین کے معاملہ میں تم سے لڑائی کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہیں نکالنے میں ایک دوسرے کی مدد کی کہ تم انہیں دوست بناؤ۔ (آیت نمبر 9)

کرامت الرحمٰن صاحب

بجٹ کی تیاری

بجٹ کا طریق کار

بجٹ سے مراد ایسی فہرست ہے جس میں حکومت کے آئندہ مالی سال کے دوران متوقع آمدنی اور اخراجات کا تخمینہ پیش کیا جاتا ہے ہمارے ملک میں مالی سال یکم جولائی سے شروع ہو کر اگلے سال 30 جون کو ختم ہوتا ہے۔ عام طور پر وزیر خزانہ ہی مرکزی حکومت کا بجٹ ہر سال پیش کرتا ہے۔ اسی طرح صوبائی وزرائے خزانہ صوبائی بجٹ پیش کرتے ہیں ہمارے ملک میں مرکزی اور صوبائی بجٹ کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1-آمدنی بجٹ

اس بجٹ کے تحت حکومت کو مختلف ٹیکسوں سے حاصل ہونے والی آمدنی پیش کی جاتی ہے اور حکومت کے ان اخراجات کو ظاہر کیا جاتا ہے جو کہ عام محکموں مثلاً دفاع، نظم ونسق، امن وامان کے قیام اور طبی وتعلیمی سہولت پر صرف کئے جاتے ہیں۔

2-سرمایہ کا بجٹ

اس بجٹ کے تحت حکومت کے ترقیاتی منصوبوں پر کئے جانے والے اخراجات شامل ہوتے ہیں اور اس میں جو آمدنی ظاہر کی جاتی ہے وہ عام طور پر قرضوں کے ذریعے حاصل کی جاتی ہے۔ سرمایہ بجٹ میں جو اخراجات ہوتے ہیں وہ جن ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوتے ہیں ان میں ریلوں اور سڑکوں کی تعمیر، نہروں کی کھدائی اور نئی صنعتوں کے قیام وغیرہ کو کافی اہمیت حاصل ہے۔

عام طور پر فاضل بجٹ، خسارہ کا بجٹ اور متوازن بجٹ کی اصطلاحات سے واقفیت رکھنا ضروری ہو جاتا ہے۔

فاضل بجٹ میں متوقع آمدنی متوقع اخراجات سے زیادہ ہوتی ہے۔

خسارہ کا بجٹ میں متوقع آمدنی متوقع اخراجات سے کم ہوتی ہے۔

متوازن بجٹ میں متوقع آمدنی متوقع اخراجات کے باہم برابر ہوتی ہے۔

بجٹ میں جو اعداد وشمار استعمال ہوتے ہیں وہ تین قسم کے ہیں بجٹ پیش کرتے وقت سب سے پہلے سال رواں کی آمدنی اور اخراجات کے اعداد وشمار پیش کئے جاتے ہیں ان کو اصل تخمینہ کہا جاتا ہے دوسرے نمبر پر بجٹ میں وہ رقوم شامل ہوتی ہیں جو سال رواں کے بجٹ کے نظرثانی شدہ اعداد پر مشتمل ہوتی ہیں۔

تیسرے نمبر پر بجٹ میں آئندہ مالی سال کے آمدنی و اخراجات کے تخمینے پیش کئے جاتے ہیں۔

بجٹ تقریر میں ملک کے معاشی حالات اور حکومت کی مالیاتی پالیسی بیان کی جاتی ہے۔ بجٹ کی تشکیل کی صورت یہ ہوتی ہے کہ حکومت کے مختلف محکمے حکومت کو سال رواں کے اخراجات کے اصل اعداد وشمار اور آئندہ مالی سال میں اپنے اخراجات میں اضافہ یا کمی کرنے کی تجاویز بھیج دیتے ہیں۔ ان اعداد وشمار کی چھان بین کرنے کے بعد وزارت خزانہ اخراجات کے تخمینے تیار کر لیتی ہے۔ اسی طرح حکومت کی آمدنی اکٹھی کرنے والے محکمے آئندہ مالی سال کی متوقع آمدنی کے تخمینے وزارت خزانہ کو بھیج دیتے ہیں۔ ان اعداد وشمار کو مدنظر رکھتے ہوئے وزارت خزانہ آئندہ مالی سال کے لئے متوقع آمدنی کے تخمینوں سے بجٹ تیار کرتی ہے۔

حکومت اپنے بجٹ کو پوری تفصیل کے ساتھ اعلانیہ پیش کرتی ہے اور اپنے اخراجات کے لئے مالیاتی اداروں سے قرضہ حاصل کرتی ہے۔

بوقت ضرورت زائد نوٹ چھاپتی ہے اس کے برعکس انفرادی بجٹ کی تیاری کے لئے لوگوں کے پاس حکومتوں کی طرح قرضے لینے یا نوٹ چھاپنے کی سہولت نہیں ہے اس لئے گھر کا بجٹ بناتے وقت منصوبہ بندی کرنی چاہئے اور جس قدر آمد ہے اس کے مطابق

باقی صفحہ 5 پر

جماعت احمدیہ کے ذریعہ

اردو کو ساری دنیا میں پھیلانے کی عالمگیر مہم

پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ
سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

داغ دہلوی اردو کی محبت میں اور روانی میں ایک ایسی بات کہہ گئے جو محض ایک خواہش کا اظہار تھا۔ یہ نہیں کہ انہوں نے مستقبل میں جھانکا اور یہ نہیں کہ وہ کوئی پیشگوئی کر گئے۔ دراصل جس شے سے ہمیں محبت ہوتی ہے اور اس کے حصول کی تمنا تو بعض اوقات وہ خواہش اتنی شدید ہوتی ہے کہ وہ حقیقت بن کر سامنے آجاتی ہے اور ہمیں کچھ یوں احساس ہوتا ہے گویا وہ ظہور پذیر ہوگئی۔ کچھ ایسی ہی خواہش حضرت داغ کو حقیقت کا جامہ پہنے دکھائی دی اور انہوں نے یوں جانا گویا اردو کی دھوم ساری دنیا میں مچ گئی۔ ورنہ اس زمانہ میں اردو کی دنیا میں دھوم تو کجا ہندوستان، جس نے اسے جنم دیا، اس کے کونوں تک بھی نہ پہنچ پائی تھی۔ ہندوستان کے اکثر علاقے اپنی بولیوں میں ایسے مست کہ اس زبان سے آشنائی تک بھی نہ پہنچ پائے تھے۔ اس کی دھوم بھلا انہوں نے کیا مچانی تھی، دہلی اور لکھنؤ میں یقیناً یہ زبان پنپ رہی تھی، بڑھ رہی تھی اور چھا رہی تھی لیکن یہ خیال کہ اس کی دھوم سارے جہاں میں مچ رہی ہو، ایک خوش فہمی سے زیادہ نہیں تھا۔ البتہ دہلی لکھنؤ میں لفظی موشگافیوں اور عملی دنگلوں نے ایک شور بپا کر رکھا تھا۔ مگر یہ تماشہ دیکھنے والے شائقین بھی کم نکلے۔ یہ شور قیامت تو شاید کہلا سکا لیکن ایک خطے تک ہی محدود ہو کر رہ گیا۔ حضرت داغ نے اپنے اردگرد کی فضا سے ہی یہ جانا گویا اردو کا ڈنکا ہر جگہ بج رہا ہے ورنہ بیچاری اردو کو تو اس زمانے میں ہندوستان کے جنوب تک پہنچنا بھی شاید ہی نصیب ہوا ہو (سوائے حیدرآباد دکن کے)

اور آج تو ہندوستان نے ہی اس کا حلیہ بگاڑ دیا ہے۔ ہندی اس میں ایسی گھس بلکہ چھا گئی ہے کہ اردو کی پرچھائیں تک اپنی صحیح صورت میں نظر نہیں آ رہی۔ وہ زمین جس نے اس کو جنم دیا وہی اس کی تباہی پر تل گئی ہے۔ اب وہاں کون رہا ہے جو اس کی دھوم سارے جہان میں مچادے۔ یہ زبان تو اپنے ہی گھر میں دم توڑ رہی ہے۔ کوئی سہارا دینے والا بھی وہاں نظر نہیں آ رہا۔

قادیان کی زبان اکناف عالم تک

یہ بجا کہ میر و میرزا، حالی و داغ نے زبان کی آبیاری کی خدمت کی مگر جب وہ رخصت ہوئے تو زبان پہ گویا اوس پڑگئی۔ لیکن ہندوستان کے ایک کونے، ایک چھوٹے سے غیر معروف گاؤں سے، جس کا بظاہر اردو سے کوئی تعلق نہیں تھا، ایک آواز ابھری۔ ایک روحانی نور ہویدا ہوا۔ مگر ایک رنگ میں اردو کا جھنڈا بھی وہیں سے بلند ہوا۔ اردو میں کتابیں لکھی گئیں۔ موضوع مذہبی اور انداز عالمانہ مگر ذریعہ اظہار زبان اردو، اردو میں کتابیں تو بہت لوگوں نے لکھیں۔ آج بھی لکھی جا رہی ہیں۔ تو جن کتابوں کی بات ہو رہی ہے ان کا اردو کے ناطے سے کونسا ایسا تعلق ہے کہ ان کا خصوصی ذکر کیا جائے۔ یہ کتابیں ہیں امام وقت کی جن کی جماعت پاکستان اور ہند سے نکل کر دنیا میں پھیلنی شروع ہوئی اور اب دنیا کے آخری کناروں تک اللہ کے حضور جھکنے والے اور امام الزمان سے عقیدت رکھنے والے، پھیل چکے ہیں۔ بے شک ان قیمتی کتابوں کے تراجم دوسری زبانوں میں ہو چکے ہیں، ہو رہے ہیں لیکن وہ شیدائی بھی ہیں جو اپنے آقا، اپنے محبوب کی زبان سیکھ کر ان کے زیادہ قریب آنا چاہتے ہیں۔ سو آج اردو سیکھنے کی تمنا مشرق سے بھی ابھر رہی ہے، مغرب سے بھی، جنوب سے بھی، اور شمال سے بھی۔ آج اپنے امام سے محبت کرنے والے ان کی کتابوں سے اپنے اصل رنگ میں متعارف ہونے کے متمنی ہیں اس لئے آج صحیح معنوں میں اس کی دھوم ساری دنیا میں مچ رہی ہے۔

حضور کی اردو کلاس

فروغ اردو کے لئے اس سے بڑی بات کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی معروف ترین ہستی، جماعت کے موجودہ امام، نے اس کی ترویج کو اپنی بے پناہ مصروفیت کے باوجود، اپنے ذمہ لیا ہے اور اس کے لئے باقاعدگی سے وقت نکال رہے ہیں۔ یہ اشارہ ہے اس طرف کہ اردو کو سکھانا بھی چاہئے اور پھیلانا بھی۔ حضور کی اردو کلاس ملاحظہ کریں۔ کتنی مہارت سے اور کتنی دلچسپی پیدا کر کے اردو مختلف ممالک کے باسیوں کو پڑھائی جا رہی ہے۔ ایک ایک لفظ کی وضاحت ہو رہی ہے۔ ایک ایک لفظ کی صحیح ادائیگی، صحیح استعمال سکھلایا جا رہا ہے، اور کتنے پیارے انداز میں۔ پڑھانے کا انداز وہ جسے ماڈرن کہا جاتا ہے اور جس کو ماہرین تعلیم فخریہ انداز میں پیش کرتے ہیں۔ کبھی شیخ سعدی کی کہانی سنا کے دلچسپی پیدا کی جا رہی ہے تو کبھی کسی لفظ کو کسی واقعہ سے جوڑ کر نہ صرف دلنشین بنایا جا رہا ہے بلکہ اس کو ذہنوں پہ منقش کرنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اور پھر مختلف ممالک کے "بڑے بچوں" کو شامل کر کے یہ اشارہ دیا جا رہا ہے کہ اردو صرف چھوٹے بچوں نے ہی نہیں سیکھنی بلکہ بڑوں کو بھی اس سے بکلی متعارف کروانا ہوگا۔ یہ ہے اردو کو ساری دنیا میں پھیلانے کی عالمگیر مہم۔

اردو کی شہرت جماعت کے ذریعہ

الغرض اگر آج اردو کی خدمت ہو رہی ہے۔ اگر آج اردو کا جھنڈا بلند کیا جا رہا ہے۔ اگر آج اردو کو شہرت مل رہی ہے تو وہ جماعت احمدیہ کی مساعی سے۔ اگر آج داغ زندہ ہوتے تو وہ اس بات پہ پھولے نہ سماتے کہ ان کی محض عشق و مستی میں کہی ہوئی ایک بات، آج پوری ہو رہی ہے۔ آج جماعت احمدیہ اردو کی علمبردار ہے۔ آج جماعت اردو کو عالمی زبانوں میں ایک اعلیٰ مقام دے رہی ہے۔ شاید یہ کہا جائے کہ بعض بیرونی یونیورسٹیوں میں بھی اردو کا شعبہ قائم ہے مثلاً جاپان، انگلستان میں۔ مگر دیکھنا تو یہ ہے کہ ان سے کتنے لوگ استفادہ کر رہے ہیں۔ اگر چند حضرات ان شعبہ جات سے منسلک ہو کے اردو سیکھ بھی گئے تو کیا یہ خدمت زبان کہلا سکتی ہے؟ اصل خدمت یہ ہے کہ ایک جذبہ، ایک شوق دنیا کے ہر کونے میں بسنے والے لوگوں میں پیدا ہو اور وہ ایک عاشقانہ انداز میں امام وقت کی اوریجنل کتابیں پڑھنے کے لئے اردو کے وارفتہ ہو جائیں۔ اور الحمدللہ یہ ہو رہا ہے۔ اردو پڑھی جا رہی ہے۔ سمجھی جا رہی ہے اور کسی حد تک بولی جا رہی ہے، اور یہ کتنی بڑی خدمت ہے اردو کی۔

درست تلفظ کے لئے ڈکشنری کا استعمال

کسی زبان پہ مکمل دسترس کا دعویٰ تو شاید غلط ہی ہو۔ بہرحال یہ امر مشکل ضرور ہے انگریزی تو مشکل ہے ہی۔ اردو، جسے ہم گھر کی مرغی سمجھتے ہیں، اس پہ بھی پورے طور پر عبور بلکہ شناسائی کا دعویٰ بھی غلط ہو گا۔ بجائے کسی پہ تنقید کے اپنی کم علمی کی مثال دیتا ہوں۔ ایک لفظ کا استعمال الفضل میں ہی دیکھا۔ خیال کیا کہ لکھنے والے تو ایک عالم ہیں لیکن اس لفظ کے استعمال میں شاید غلطی کر گئے۔ ڈکشنری کی طرف رجوع کیا تو معلوم ہوا کہ وہ لفظ مونث استعمال تو ہوتا ہے لیکن مذکر استعمال کرنا بھی درست ہے۔ اپنی کم علمی کا احساس ہوا اور اسی جذبہ نے اس مضمون کو جنم دیا۔ بہرحال کہنا یہ ہے کہ نہ صرف جملوں کی درستی بلکہ الفاظ پہ بھی غور کرنا ہوگا۔ ہم کئی طرح کی غلطیاں کر جاتے ہیں۔ مثلاً مونث کا بطور مذکر استعمال۔ (اور اس میں ہمارے ایک علاقہ کے بھائی کافی دلچسپ مثالیں پیش کرتے ہیں)

پنجابی تلفظ

تلفظ کا مسئلہ ہے۔ اردو الفاظ کو ہم پنجابی میں ادا کرتے ہیں۔ یعنی الفاظ اردو کے مگر تلفظ پنجابی مثلاً غَلط (غ پہ زبر، ل پہ زبر، ط ساکن) کو ہم غلط (ل ساکن) پڑھتے ہیں، وقت (و پہ زبر ق ساکن) کو ہم وقت (ق پہ زبر) پڑھتے، بولتے ہیں اسی طرح کئی اور غلطیاں کر جاتے ہیں، چند مثالیں پیش کی جا رہی ہیں۔ ان کا مقصد اردو کا سبق پڑھانا نہیں بلکہ محض چند باتیں واضح کرنا ہے۔

بعض غلط العام الفاظ

بعض الفاظ ایسے ہیں جو غلط العام ہیں درستگی (حالانکہ لفظ درستی ہے)۔ حیرانگی (جب کہ صحیح لفظ حیرانی ہے)۔ ناراضگی (درست ناراضی ہے)

تلفظ۔ پنجابی کے اثر کے تحت بعض چھوٹے الفاظ بھی غلط بولتے ہیں۔ صحیح الفاظ یہ ہیں: ظلم (ل ساکن)۔ تجربہ (ج ساکن، ر کے نیچے زیر)۔ ڈبا (ڈ کے نیچے زیر)۔ صبر (ب ساکن)۔ قلعہ (ق پہ زبر)۔ ختم (ت ساکن)، سقم (ق ساکن)

کچھ دوسری اغلاط۔ ہم نے اساتذہ سے استفادہ حاصل کیا (صحیح، استفادہ کیا)۔ برائے مہربانی یہاں نہ بیٹھیں (صحیح۔ براہ مہربانی)۔ آب زمزم کا پانی باعث شفا ہے۔ (آب لکھنے کے بعد لفظ پانی زائد ہو جاتا ہے)

مثالیں تو بہت سی دی جا سکتی ہیں۔ لیکن سب پڑھانا نہیں بلکہ محض نشاندہی کرنا مقصود تھا۔ کہنا یہ ہے کہ الفاظ کی املا۔ ادائیگی۔ استعمال کے متعلق جہاں بھی شک ہو ڈکشنری سے مدد لیں اپنا جائزہ اور اصلاح دونوں اس لیے ضروری ٹھہرے کہ ہم نے اردو سیکھنی ہی نہیں بلکہ اقوام عالم کو بھی سکھلانی ہے۔ اردو زبان سیکھنا اور سکھلانا کوئی آسان کام نہیں۔ کسی نے خوب کہا ہے!

کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

بقیہ صفحہ 4

اپنے اخراجات رکھنے چاہئیں تاکہ ادھار لینے کی ضرورت پیش نہ آئے کیونکہ ادھار کی ادائیگی بجٹ میں مزید مشکلات پیدا کر دے گی۔ اپنی ضروریات کو آمدنی کے مطابق رکھ کر ہی گزارہ کیا جا سکتا ہے۔ افراد اپنی آمدنی اور خرچ کو اس لحاظ سے ترتیب دیتے ہیں کہ مختلف اشیاء سے ان کو مختتم مساوی افادہ حاصل ہو تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ تسکین حاصل کر سکیں لیکن حکومت اس قسم کے کسی اصول کو مدنظر نہیں رکھتی سرکاری مالیات میں بڑی بڑی تبدیلیاں آسانی سے کی جا سکتی ہیں۔ لیکن انفرادی مالیات میں آمدنی اور خرچ کو زیادہ حد تک گھٹانا بڑھانا ممکن نہیں ہوتا۔

ایک فرد یہ کوشش کرتا ہے کہ اس کا خرچ آمدنی سے کم ہو۔ لیکن حکومت اس پالیسی پر عمل نہیں کرتی۔ ایک فرد کا فاضل بجٹ تو پسندیدہ نگاہوں سے دیکھا جا سکتا ہے۔ لیکن ایک حکومت کا فاضل بجٹ برا خیال کیا جاتا ہے۔

ایک دفتری کارکن کو بجٹ بناتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ وہ اپنی آمدنی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے مطابق اخراجات کرے۔ اس کو اپنے اخراجات اپنی آمدنی سے کم رکھنے چاہئے اور کچھ رقم اپنے اچھے اور برے وقت کے لئے بچا کر رکھنی چاہئے اس طرح وہ قرضہ حاصل کرنے کی قباحتوں سے بچا رہے گا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ

مسل نمبر 33953 میں محمد سلطان نعیم ولد نعیم احمد قوم کھوکھر پیشہ پرائیویٹ ملازم عمر 24 سال بیعت پیدائشی ساکن مصطفیٰ کالونی سوئی گیس روڈ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-2-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔فی الحال جائیداد کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ/-2000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلطان ولد نعیم احمد گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342

مسل نمبر 33954 میں محمد عبدالرحمٰن ولد چوہدری احمد دین صاحب قوم ورک پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک ڈی سی روڈ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 5 مرلہ واقع ترگڑی ضلع گوجرانوالہ مالیتی 70000/- روپے۔2۔دکان برقبہ 3/4 مرلہ واقع ترگڑی ضلع گوجرانوالہ مالیتی 15000/- روپے۔3۔کاروباری سرمایہ 900000/- روپے۔کل جائیداد مالیتی 985000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ/-11500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عبدالرحمٰن امیر پارک ڈی سی روڈ گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846 گواہ شد نمبر 2 اشتیاق الرحمٰن وصیت نمبر 27377

مسل نمبر 33955 میں آسیہ بیگم زوجہ محمد عبدالرحمٰن صاحب قوم باجوہ پیشہ پنشنر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ امیر پارک D.C روڈ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-12-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی ساڑھے تیرہ تولہ مالیتی.........2۔حق مہر وصول شدہ 2000/- روپے۔3۔ریٹائرمنٹ پر 250000/- روپے ملے جس کا مکان بنوا کر بچوں کے نام کر دیا ہے۔مالیتی 250000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ/-1100 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ آسیہ بیگم گلی نمبر 1 امیر پارک ڈی سی روڈ گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق الرحمٰن وصیت نمبر 27377 گواہ شد نمبر 2 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846

مسل نمبر 33956 میں مبارکہ انجم بیوہ مشتاق احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی گروکوٹھ کالج روڈ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-1-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک لاکھ بیس ہزار روپے جو کہ بیٹے کو مکان تعمیر کے لئے دیا ہے۔120000/- روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ 900/- روپے۔کل جائیداد مالیتی 120900/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ/-200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 1-1-2002 سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مبارکہ انجم گلی گروکوٹھ C/O مختار احمد بٹ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد شاہد 67 شکور پارک ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم وصیت نمبر 17809

مسل نمبر 33958 میں محمد ذکی خاور ولد محمد شفیع پسوال قوم گجر پیشہ سٹیل مین عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سکندر نمبر 30 ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-10-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ/-1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ذکی خاور چک سکندر نمبر 30 ضلع گجرات گواہ شد نمبر 1 میاں محمد افضل زاہد مسل نمبر 33959 گواہ شد نمبر 2 نور محمد وصیت نمبر 19139

مسل نمبر 33959 میں میاں محمد افضل زاہد ولد میاں فضل کریم قوم گوجر پیشہ معلم اصلاح وارشاد عمر 48 سال بیعت پیدائشی ساکن چک سکندر نمبر 30 ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-5-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی زمین (بارانی) ساڑھے پانچ بیگھے تین بھائیوں کی مشترکہ۔2۔مکان برقبہ 14 مرلے تین بھائیوں کا مشترکہ۔3۔بینک بیلنس مبلغ/-50.000 روپے جو کہ کالعدم نیشنل کوآپریٹو میں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ/-1730 روپے ماہوار بصورت پنشن وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور مبلغ/-1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں محمد افضل زاہد ولد میاں فضل کریم چک سکندر نمبر 30 ضلع گجرات گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ وصیت نمبر 10689 گواہ شد نمبر 2 نور محمد ولد محمد حیات کھاریاں ضلع گجرات

مسل نمبر 33960 میں محمد الطاف ولد محمد شریف صاحب قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 60 سال بیعت پیدائشی ساکن نورنگ ڈاکخانہ سہنہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ایک عدد مکان برقبہ 3 مرلے مالیتی/-200.000 روپے۔ایک عدد پلاٹ برقبہ 12 مرلے مالیتی/-60.000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ/-4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ .... سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد الطاف ولد محمد شریف نورنگ ضلع گجرات گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض ولد محمد شریف نورنگ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد راجہ غلام مرتضیٰ کھاریاں ضلع گجرات

مسل نمبر 33961 میں امۃ الباسط زوجہ چوہدری منظور احمد صاحب قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی ساکن چک نمبر 37/12-C ڈاکخانہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-12-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔رقبہ بارانی 3 ایکڑ واقع 37/12-C مالیتی/-600.000 روپے۔زیورات 10 تولے مالیتی/-62.000 روپے۔حق مہر بذمہ خاوند/-2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ/-1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ الباسط زوجہ چوہدری منظور احمد صاحب چیچہ وطنی ضلع ساہیوال گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ باجوہ وصیت نمبر 33678 گواہ شد نمبر 2 محمد آصف محمود وصیت نمبر 31000

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم سید برہان احمد ناصر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ مکرم سید نعمان احمد صاحب حال مقیم امریکہ ابن مکرم پروفیسر ڈاکٹر سید سلطان محمود شاہد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرمہ سعدیہ منیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری منیر احمد صاحب ورجینا امریکہ بعوض مہر 10,000 امریکی ڈالرز مورخہ 20 فروری 2002ء کو مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے بیت الرحمٰن میری لینڈ امریکہ میں پڑھا۔ مکرم سید نعمان احمد مکرم سید سردار احمد شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ کے پوتے اور مکرم میاں ولایت محمد صاحب آف موچی گیٹ لاہور کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

مکرم مقبول احمد ظفر صاحب اسلام آباد ابن مکرم فیض احمد ظفر صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ امۃ الودود صاحبہ بنت مکرم غلام نبی منہاس صاحب خیبر بلاک علاقہ اقبال ٹاؤن لاہور مورخہ 11 مارچ 2002ء بروز سوموار بعد نماز مغرب بیت التوحید آصف بلاک اقبال ٹاؤن لاہور میں مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ مکرم مقبول احمد ظفر صاحب مکرم فیض احمد ظفر صاحب سابق صدر شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین حال کینیڈا کے صاحبزادے اور مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب مرحوم کے پوتے ہیں۔ جبکہ مکرمہ امۃ الودود صاحبہ مکرم بشیر حسین قریشی صاحب مرحوم کی نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل وکرم سے یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

مکرم وسیم احمد سروعہ صاحب مربی سلسلہ بوسنیا کے والد محترم چوہدری رشید احمد سروعہ صاحب بوجہ ہارٹ اٹیک چند یوم فضل عمر ہسپتال کے انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں زیر علاج رہنے کے بعد اب گھر آ چکے ہیں۔ کمزوری بہت ہے احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

نصاب سہ ماہی دوم 2002ء

قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان

1۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ 25 نصف اول

2۔ کتاب "الوصیت" از حضرت مسیح موعود

3۔ کتاب "تحفۃ الملوک" از حضرت مصلح موعود

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

ولادت

محترم پروفیسر محمد سلطان اکبر صاحب لکھتے ہیں کہ ان کے بھائی محترم چوہدری محمد نعمان افضل صاحب آف جماعت Wiesbaden-sud کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 5 مارچ 2002ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محمد عرفان نعمان عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود محترم چوہدری ہدایت اللہ صاحب نمبردار کا پوتا ہے۔ اسی طرح چوہدری بشیر احمد صاحب گھٹیالیاں درویش قادیان کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر، سعادت مند اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

مکرم غلام حسین صاحب کارکن دفتر انصار اللہ پاکستان لکھتے ہیں کہ ان کے بیٹے مکرم شاہد عالم صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 9 مارچ 2002ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام کامران شاہد عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری شیر محمد صاحب جھنگ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو باعمر، سعادت مند اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا اعزاز

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی طالبات نے گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سرگودھا کے علمی مقابلہ جات 22 تا 24 جنوری 2002ء میں شرکت کی اور درج ذیل اعزازات حاصل کئے۔

انگریزی مباحثہ	زنیرہ صدیقہ خاں	اول
انگریزی مباحثہ	اسماء وڑائچ	سوئم

اس طرح یہ طالبات انگریزی مباحثہ میں ٹرافی کی حقدار قرار دی گئیں۔ علاوہ ازیں کالج ھذا کی طالبات نے فیصل آباد بورڈ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے علمی و ادبی مقابلہ جات منعقدہ 2 تا 9 فروری 2002ء میں شرکت کی۔ اور پنجابی ناٹکرہ میں فرخندہ مرزا نے سوئم انعام حاصل کیا گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین شیخوپورہ کے علمی و ادبی مقابلوں میں خولہ نفیس نے مقابلہ حسن قرأت میں حوصلہ افزائی کا انعام حاصل کیا۔ دعا کی درخواست ہے کہ یہ اعزازات کالج ہذا کیلئے بابرکت ہوں اور مزید نمایاں کامیابیوں کا پیش خیمہ ہوں۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین)

پھلوں اور سبزیوں کی مناسب پیکنگ

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ پاکستان کی معیشت کا انحصار زراعت پر ہے۔ بدقسمتی سے ہر سال تیس سے چالیس فیصد سبزیاں اور فروٹ، پیکنگ اور سٹوریج کی سہولت کے فقدان کی وجہ سے ضائع ہو جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ غلط اور نامناسب پیکنگ میٹیریل کے استعمال کی وجہ سے بھی ہماری زرعی پیداوار کو بہت نقصان ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر آلو، پیاز جیسی سبزیاں اور مختلف پھلوں کو سٹور کرنے کیلئے جوٹ کے بیگ رکھو استعمال کئے جاتے ہیں اور ایک ہی بیگ کئی کئی مرتبہ استعمال ہوتا ہے۔ ان بیگز میں اکثر وائرس یا بیماریوں کے دیگر جراثیم جمع ہو جاتے ہیں۔ اگر ان بیگز میں رکھی گئی اجناس بیج کے طور پر استعمال کی جائیں تو یہ جراثیم ایک فصل سے دوسری فصل میں منتقل ہوتے رہتے ہیں اور اس طرح ہر سال فی ایکٹر پیداوار گھٹتی رہتی ہے۔

دوسری طرف مناسب پیکنگ میٹیریل استعمال نہ ہونے کی وجہ سے سبزیوں اور پھلوں کی تازگی اور غذائیت میں بھی کمی آ جاتی ہے۔ اور اس طرح اکثر استعمال کرنے والے ان سے بھرپور فائدہ حاصل نہیں کر پاتے۔ جن سپر مارکیٹوں اور بڑے گروسری سٹورز پر سبزیاں یا پھل پیک کر کے رکھی جاتیں ہیں تو اکثر پولی تھین بیگ میں پیک کی جاتی ہیں۔ یہ بیگ ہوادار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے یہ سبزیاں اور پھل وقت سے پہلے خراب ہو جاتے ہیں۔

پیکنگ کے بہت سے مسائل کا حل نیٹ بیگ یعنی جالی دار بیگ ہیں جو نوڈ میٹیریل سے تیار کئے جاتے ہیں اور ہوادار ہونے کی وجہ سے تمام قسم کی پیکنگ کے لئے مناسب ثابت ہوتے ہیں۔

یہ بیگز 3،5،10 اور 25 کلوگرام سائز میں مختلف دیدہ زیب رنگوں میں مل جاتے ہیں۔ دھلائی کے بعد دوبارہ نئے اور قابل استعمال ہو جاتے ہیں بہت صاف ستھرے اور جاذب نظر ہوتے ہیں۔ اور قیمت کے لحاظ سے بھی مہنگے نہیں۔ چھوٹے بیگ کی قیمت ایک روپیہ ہے اور بڑے بیگ کی زیادہ سے زیادہ قیمت 10 روپے ہے۔ بڑے شہروں میں تو بآسانی مل سکتے ہیں۔ ربوہ میں گلشن احمد نرسری (کالج روڈ) کے دفتر میں بھی یہ بیگز ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔

زمیندار، فارم مینیجرز، سبزی و فروٹ ڈیلرز، دکاندار حضرات اور دلچسپی رکھنے والے افراد یہاں سے دن میں کسی بھی وقت حاصل کر سکتے ہیں۔ گلشن احمد نرسری کا فون نمبر 213306 ہے۔

(انچارج گلشن احمد نرسری۔ ربوہ)

تقریب شادی

مکرم عبدالوہاب احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ دارالضیافت لکھتے ہیں مورخہ 9 فروری 2002ء بروز ہفتہ خاکسار کے بیٹے مکرم طارق فواد صاحب کی برات محترم چوہدری عبدالشکور صاحب نائب وکیل المال تحریک جدید کی قیادت میں ربوہ سے احمد نگر پہنچی جہاں محترم چوہدری صاحب نے دعا کروائی۔ اگلے روز مورخہ 10 فروری کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں احباب و بزرگان جماعت نے شرکت فرمائی اس موقعہ پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مکرم طارق فواد کے نکاح کا اعلان محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے مورخہ 22 جولائی 2001ء کو مکرمہ ظہیرہ ہما صاحبہ بنت محترم ڈاکٹر رائے محمد انور مبشر صاحب سے کیا تھا۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اس شادی کو اپنی رضا و رحمت کے سائے میں ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ اور ثمرات حسنہ سے نوازے اور خدمت دین کے میدان میں اعلیٰ مثال قائم کرنے کی توفیق دے۔

مستحق بچوں کے اخراجات

ایک مستحق یتیم بچے کے تعلیمی و دیگر اخراجات کا اندازہ خرچ 500/- روپے سے 1500/- روپے ہے۔ آپ ایک یا ایک سے زیادہ بچوں کی کفالت کا ارادہ رکھتے ہیں تو فوری رابطہ فرمائیں۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم ملک محمد دین صاحب سابق پریذیڈنٹ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کی اہلیہ اور مکرم ملک داؤد مظفر صاحب کی والدہ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ مورخہ 11۔ اپریل 2002ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں لمبا عرصہ ترگڑی جماعت کی صدر لجنہ رہیں اور خدمات دینیہ بجالاتی رہیں۔ 12-4-02 کو بعد نماز فجر مقامی مربی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں میت ربوہ لائی گئی اور بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم بشیر احمد اختر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا کرے اور مرحومہ کو اعلیٰ درجات عطا ہوں۔ آمین۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
خورشید
سفوف مفرح۔ معجون مفرح
ضعف۔ کمزوری۔ گھبراہٹ
اور Low بلڈ پریشر میں نہایت مفید ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ بدھ 17-اپریل- زوال آفتاب: 1-08
☆ بدھ 17-اپریل-غروب آفتاب: 7-41
☆ جمعرات 18-اپریل طلوع فجر: 5-08
☆ جمعرات 18-اپریل طلوع آفتاب: 6-35

ملک میں لوٹ مار کی سیاست ختم ہو جائے گی

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ریفرنڈم ملک میں حقیقی جمہوریت اور شفاف سیاست کا پیش خیمہ ثابت ہوگا- اور مخصوص شخصیات اور ملک میں لوٹ مار کی سیاست ختم ہو جائے گی- ملک سے بھاگنے والوں کی نظریں پھر قومی خزانے پر لگی ہوئی ہیں- بے نظیر جیسے لوگ ملک دشمن ہیں اور ملک دشمن عناصر کی اس دھرتی پر کوئی جگہ نہیں- نواز شریف کے چیچے ریفرنڈم کے مخالف مہم چلانے میں مصروف ہیں مگر وہ ناکام ہوں گے ایبٹ آباد میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ ریفرنڈم آئین کے عین مطابق ہے اور اس کے حامی اور مخالف جو چاہے فیصلے کریں عوام حکومت کی آئینی اصلاحات کو جاری رکھنے کیلئے ووٹ بڑی تعداد میں دیں گے-

سیاسی جماعتیں خود ہی ضابطہ اخلاق بنالیں

وفاقی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ پریس کے تحفظ اور ریگولیشن کیلئے پریس قوانین آئندہ ماہ منظور ہو جائیں گے- مئی ہی میں پولیس اصلاحات کے سلسلے میں نیا پولیس ایکٹ بھی منظور ہو جائے گا- جنرل مشرف کو سپریم کورٹ کی جانب سے اکتوبر تک حکومت کرنے کے اختیارات دیئے گئے تھے- انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نے کسی جماعت کے جلسہ کرنے پر پابندی نہیں لگائی- انہوں نے کہا ملک میں سیاسی اصلاحات بھی لائی جائیں گی- انتخابات جماعتی بنیادوں پر ہونگے- سیاسی جماعتیں آگے بڑھیں اور حصہ لیں- انہوں نے کہا کہ اخبارات اور سیاسی جماعتیں اپنے لئے خود ہی ضابطہ اخلاق بنالیں- اگر انہوں نے یہ نہ بنایا تو حکومت بنا دے گی-

پریس کی عزت کرتے ہیں

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ پنجاب حکومت کا رویہ پریس کے متعلق انتہائی مثبت ہے- لاہور کے جلسہ کو درمیانے درجے کا جلسہ کہنا درست نہیں ہے- صحافیوں کے زخمی ہونے کا افسوس ہے- آئی جی کی رپورٹ آنے کے بعد ذمہ داروں کے خلاف کارروائی ہوگی- پولیس کو حوصلہ کرنا چاہئے تھا-

نارووال میں مخالفین پر فائرنگ 6 قتل

نارووال کے نواحی گاؤں میں 11 افراد نے مخالفین کے گھروں پر حملہ کر دیا اور فائرنگ کر کے 6-افراد کو قتل کر دیا- معمولی شبہ کی بنا پر یہ فائرنگ کی گئی-

اسامہ پاکستان میں نہیں ہے

وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ نہ تو اسامہ بن لادن پاکستان میں ہیں اور نہ ہی امریکہ نے ان کا تعاقب کرنے کیلئے حکومت پاکستان سے اجازت کی کوئی درخواست کی ہے- دفتر خارجہ میں ایک بریفنگ کے دوران انہوں نے کہا کہ اعلیٰ امریکی حکام نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے تعاون پر اطمینان کا اظہار کیا ہے-

جی ڈی اے نے ریفرنڈم کی حمایت کر دی

گرینڈ ڈیموکریٹک الائنس (جی ڈی اے) نے بھی ایک جماعت کے اختلاف کے باوجود ریفرنڈم کی حمایت کا فیصلہ کر لیا ہے- اور اپنی جماعتوں کے کارکنوں سے کہا ہے کہ وہ ریفرنڈم میں حمایت کریں-

علاقائی امن کانفرنس کی تجویز

اسرائیل نے علاقائی امن کانفرنس بلانے کی تجویز دی ہے- یاسر عرفات نے کہا ہے کہ اگر امریکہ اس کانفرنس کا حامی ہے تو ہم بھی اس میں شرکت کیلئے تیار ہیں- اس مجوزہ کانفرنس میں اسرائیل، مصر، اردن، مراکش، سعودی عرب اور خلیجی ریاستیں شامل ہونگی-

اسرائیل فوجیں واپس بلالے

فرانس کے صدر ژاک شیراک نے کہا ہے کہ اسرائیل فوری طور پر اپنی فوجیں واپس بلالے، امریکی وزیر خارجہ نے لبنان سے مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل پر جاری حزب اللہ کے حملے رکوانے کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں-

قندھار میں 4-امریکی ہلاک

قندھار میں بم دھماکہ سے 4 امریکی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے- دھماکہ اس وقت ہوا جب 10-امریکی فوجی روسی ساخت کے میزائلوں اور دیگر ہتھیاروں کو ناکارہ بنانے کی کارروائی میں مصروف تھے- پنٹاگون نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ یہ کوئی حملہ نہیں ہے محض ایک حادثہ ہے-

چین کا مسافر طیارہ

چین کا ایک مسافر بوئنگ طیارہ جنوبی کوریا میں گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجہ میں 127 مسافر ہلاک اور 39 شدید زخمی ہو گئے بیجنگ سے کوریا جانے والا چینی طیارہ بوسان کے پہاڑی علاقوں میں حادثے کا شکار ہوا- علاقے میں شدید دھند چھائی ہوئی تھی- عملے کے 11-ارکان بھی ہلاک ہو گئے- بلیک بکس مل گیا ہے-

قیدیوں کے حقوق کی خلاف ورزی

انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اپنی ایک رپورٹ میں لکھا ہے کہ امریکہ افغانستان اور کیوبا میں قیدیوں کے حقوق کی خلاف ورزی کر رہا ہے قیدیوں سے ملنے کی اجازت دی جائے اور وکیل کرنے کا حق بھی دیا جائے- امریکہ کی جنیوا کانفرنس پر پسند و ناپسند کا طرز عمل ناقابل قبول ہے-

مقبوضہ کشمیر میں 18 بھارتی فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج اور کشمیریوں کے درمیان جھڑپوں میں کم از کم 18 بھارتی فوجی ہلاک اور 12 کشمیری ہلاک ہو گئے ہیں- بھارتی فوج نے کریک ڈاؤن کر کے گھر گھر تلاشی لی اور امام مسجد سمیت کئی نوجوان گرفتار کر لئے-

فلسطینیوں کی امداد

سعودی عرب میں فلسطینیوں کی امداد کیلئے 60 کروڑ ریال جمع ہو گئے ہیں- 3 روزہ مہم میں سرکاری ملازموں نے ایک دن کی تنخواہ وقف کی- لوگوں نے سونا- کاریں اور سامان بھی دیا-

بھارتی پارلیمنٹ میں ہنگامہ

بھارتی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں لوک سبھا میں اپوزیشن کی طرف سے گجرات کے وزیر اعلیٰ کے استعفیٰ کے مطالبہ پر شدید ہنگامہ آرائی ہوئی- شور وغل ہونے پر اجلاس ملتوی کر دیا گیا- اپوزیشن نے حکومت اور گجرات کے وزیر اعلیٰ کے خلاف نعرے لگائے-

پاکستان اور سری لنکا شارجہ کپ کے فائنل میں

پاکستان نے نیوزی لینڈ کو شکست دیکر شارجہ کے فائنل کے لئے کوالیفائی کر لیا جبکہ سری لنکا پہلے ہی تین میچ جیت کر فائنل میں پہنچ چکا ہے- نیوزی لینڈ نے پہلے کھیلتے ہوئے پچاس اوورز میں 9 وکٹ کے نقصان پر 213 رنز بنائے پاکستان نے صرف 32 ویں اوورز میں یہ ٹارگٹ حاصل کر لیا- شاہد آفریدی اور عمران نذیر نے دھواں دار بیٹنگ کی- عمران نذیر نے تین چھکوں اور پانچ چوکوں کی مدد سے 57 اور آفریدی نے 8 چھکوں اور چھ چوکوں کی مدد سے 108 رنز ناٹ آؤٹ بنائے- شاہد آفریدی کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا- پاکستان نے کم اوورز میں جیت کر ایک بونس پوائنٹ بھی حاصل کیا-

گلشن احمد نرسری میں نئی ورائٹی

گلشن احمد نرسری میں موسم بہار کے مختلف پھولوں کے گملوں کی سیل جاری ہے جس میں پٹونیا' ڈبل پٹونیا' پینزی اور سٹیک وغیرہ سستے داموں دستیاب ہیں- اعلیٰ قسم کے اور ہر سائز کے گملے' دیوار پر لگانے والے گملے اور لٹکانے والی ٹوکریاں بھی دستیاب ہیں-

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

حبوب مفید اٹھرا

چھوٹی-/50 روپے- بڑی-/200 روپے

تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

04524-212434 Fax:213966

HEARTONIC

دل کی دھڑکن' کمزوری' ٹھنڈے پسینے' گھبراہٹ اور دل کے اکثر امراض کیلئے بفضل خدا بے حد مفید

قیمت-/30 روپے- ''گھر پر ضرور رکھیں''

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اقصیٰ چوک ربوہ فون 213698

SHARIF JEWELLERS

RABWAH ☎ 212515

زاہد اسٹیٹ ایجنسی

لاہور- اسلام آباد- کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

10 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

فون 5415592-7441210-7831607

0300-8458676

چیف ایگزیکٹو: چوہدری زاہد فاروق

فون: 646082 - 639813

جدید زیورات کا مرکز

مراد جیولرز

نزد مراد کلاتھ ہاؤس ریل بازار فیصل آباد

ریل بازار فیصل آباد

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61